روزے میں انہیلر کا استعمال

جب دمہ کے مریض کو دمہ کا حملہ ہوتو کیا روزے کی حالت میں اسے انہیلر کے استعمال کی اجازت ہے کہ نہیں؟

مفتی حسن رضا

دمہ ایک ایسی بیماری ہے جو انسان کی سانس کی نالیوں کو متاثر کرتی ہے اور دنیا میں 531 ملین لوگ اس بیماری سے متاثر ہیں (WHO.2011) جب دمہ کا حملہ ہوتا ہے تو مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا گلہ کوئی دبا رہا ہے جس سے اس کی سانس کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور انہیلر کے پائپ سے ایک دوائی اس (مریض) کے منہ میں پمپ کر کے ڈالی جاتی ہے جو آدھی سے زیادہ مریض کے منہ میں ہی رہتی ہے اور آدھی سے کم مقدار مریض کے حلق کے ذریعے سانس کی نالیوں میں جا کر اس کی سانس کی نالیوں کی تنگی کو دور کرتی ہے جس سے مریض کے لیے سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے۔ اگر انہیلر سے فائدہ نہ ہوتو مریض زیادہ بیمار ہوسکتا ہے یا کبھی کبھار موت کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ اور 2009ء میں دنیا میں 250,000 آدمی دمہ کی بیماری کی وجہ سے فوت ہوئے۔

مسلمان کو رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں کھانے، پینے کی اور کوئی بھی چیز جو بذریعہ منہ، کان اور آنکھ گلے یا پیٹ میں داخل ہو اس کی اجازت نہیں۔ اسی وجہ سے بہت سے فقہاء کی یہ رائے ہے کہ دمہ کا پمپ روزہ توڑ دیتا ہے۔ کیونکہ پمپ کے ذریعے دوائی مریض کے گلہ سے پیٹ میں داخل ہوتی ہے۔

ہم نے رسول اللہ ﷺ کی احادیث اور مستند فقہی عبارات مثلاً ہدایہ اور مشہور فقہاء کے اقوال سے تحقیق کر کے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ دو قسم کی چیزیں ہیں جو روزہ نہیں توڑتیں۔ پھر ہم نے ان

کا موازنہ دمہ کے پمپ کے ساتھ کیا، اور یہ نتیجہ اخذ کیا کہ قیاس کے ذریعے اس کی اجازت ہے۔

بغیر ارادہ کے روزہ نہ توڑنے والی چیزیں۔

بھول کر کھانا اور پینا

سانس کے ذریعے دھواں، پرفیوم اور غبار کا منہ میں داخل ہونا

کھانے کے ذرات جو منہ میں رہ جائیں جب کہ ان کی مقدار چنا کے دانے سے کم ہو (0.5 گرام)

الٹی جو منہ بھر کے نہ ہو

روزے دار کے منہ میں مکھی کا داخل ہو جانا

زبردستی کسی کے منہ میں کھانا یا پانی یا دوائی ڈالنا (اگر چہ وہ گلے سے نیچے اُتر جائے)

بحث:۔ درجہ بالا چیزیں روزہ کو نہیں توڑتیں۔ حالانکہ مقدار میں یہ اس دوائی سے بہت زیادہ ہیں جو پمپ کے ذریعہ 800-200 مائیکروگرام کی مقدار میں دمہ کے مریض کے گلہ اور پیٹ میں داخل ہوتی ہے۔ جیسے روزہ دار ان چیزوں کو داخل ہونے سے روک نہیں سکتا۔

جو چیزیں بارادہ بھی روزہ نہیں توڑتیں۔

منہ میں (کلی کرنا) ناک، کان اور آنکھوں میں پانی ڈالنا (اگر چہ پانی ناک کے ذریعے گلے میں چلا جائے)

پانی کا استعمال (کلی کے لیے وضو کے دوران پانی استعمال کرنا اگر چہ دریا یا سمندر کا کھارا پانی ہی ہو)

مسواک کا استعمال (مسواک تازہ ہو یا خشک)

آنکھوں میں سرمہ لگانا (آنکھوں میں دوا ڈالنا)

کلی کرتے ہوئے جو پانی پیٹ میں چلا جائے (احیاء علوم دین للامام الغزالی)

بحث:۔ کلی کے بعد بھی انسان پانی کا ذائقہ محسوس کرے گا اور تھوکنے کے باوجود بھی پانی کا کچھ حصہ اور مقدار اس کے منہ میں رہے گا (جو تھوک میں، دانتوں اور زبان کے درمیان رہے گا۔) جو کہ روزے کو نہیں توڑتا۔ جبکہ یہ (کلی کرنا) سنت ہے۔

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆

اسی طرح کھارے پانی کے استعمال سے بھی نمک کے کچھ ذرات اور ذائقہ ضرور منہ میں رہیں گے۔ (کیونکہ کھارے پانی کا استعمال کلی کے لیے روزے کی حالت میں منع نہیں) جو روزہ نہیں توڑتے۔

مسواک کا ذائقہ ہوتا ہے اور اس کا رس استعمال کے بعد تھوکنے کے باوجود منہ میں باقی رہتا ہے اور آدمی اپنے تھوک (مسواک کے ذائقہ) کو نگل سکتا ہے جبکہ اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔

اور سائنسی تحقیق کے مطابق آنسو شریانوں اور نالیوں کے ذریعے ناک اور گلہ میں داخل ہوتے ہیں

روزے کی حالت میں ایک دوسرے کا خیال رکھنا۔

۱۔ بیوی کا کھانا (پکاتے ہوئے یا خریدتے ہوئے) چکھنا اپنے شوہر کے لیے بشرطیکہ وہ گلے میں داخل نہ ہو۔

۲۔ ماں کا اپنے دو یا تین سال کی عمر کے بچے کے لیے کھانا چبانا جو ہضم نہیں کرسکتا، کھانا چبھانا جبکہ اس کے گلہ میں داخل نہ ہو۔

بحث:۔ اگر چہ عورت کھانا منہ سے باہر نکال دے گی مگر کچھ ذرات دانتوں کے درمیان باقی رہ جاتے ہیں۔ اور ایک آدمی یہ کہہ سکتا ہے کہ اس (عورت) کو زیادہ کوشش کرنی چاہیے تاکہ اس کے منہ میں کچھ نہ رہے اور اس کا روزہ نہ ٹوٹے مگر علماء نے اجازت دی ہے کہ جو کھانا دانتوں میں ہو اور اس کی مقدار چنے کے دانے سے کم ہو (اگر چہ سارے ذرات کو جمع کیا جائے) تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ جبکہ چنے کے دانے کا وزن مختلف بھی ہوسکتا ہے جیسا کہ بعض دانوں کا وزن 0.5 اور بعض کا 0.35 گرام بنتا ہے جبکہ دمہ کے نارمل پمپ (انہیلر) کی دوائی کی مقدار 800 مائیکروگرام اور اگر بنتی سل بیوٹامُل انہیلر (وہ انہیلر جو دمہ کے حملے کے دوران استعمال کیا جاتا ہے) ہو تو اس کی دوائی کی مقدار 0.0001 گرام بنتی ہے (اس دوائی کی بھی آدھی مقدار سے کم مریض کے حلق میں داخل ہو جاتی ہے اور آدھی سے زیادہ منہ میں ہی رہ جاتی ہے اور اس دوائی کی بعض اقسام کا ذائقہ بھی بالکل محسوس نہیں ہوتا)۔ اور اگر ہم 625 مرتبہ دمہ کا نارمل پمپ (انہیلر) استعمال کریں یا سل بیوٹامُل پمپ (انہیلر) 3500 بار استعمال کریں تو تب اس دوائی کی مقدار چنا کے دانہ کی مقدار کے برابر بنتی ہے۔ اور اگر چنا کے دانے کے 625 حصوں میں تقسیم کیا جائے تو باقی کیا رہ جائے گا۔ اور

☆ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا سنِ ولادت ۸۰ ہجری اور سن وفات ۱۵۰ ہجری ہے ☆

تل کے دانے کی مقدار سے کم چیز اگر باہر سے منہ میں داخل ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا جبکہ انہیلر اور مختلف کھانے کی چیزوں کے وزن کا موازنہ تل کے دانے کے وزن سے کیا گیا ہے جس کا نتیجہ درجہ ذیل ٹیبل کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی 129 مرتبہ سل بیوٹامل انہیلر (وہ انہیلر جو دمہ کے حملے کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔) کو پمپ کرے تو تب اس کی دوائی کی مقدار ایک تل کے برابر ہوگی۔

(اس بحث کی وجہ یہ ہے کہ فقہ کی کتابوں میں ''بِصُنعِہٖ'' کا لفظ استعمال ہوا ہے (جس کا معنٰی ذاتی فعل ہے جس کو بنیاد بنا کر فسادِ صوم کا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر اپنی قدرت سے کوئی چیز حلق میں داخل کرے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ بعض دفعہ ذاتی فعل کے بجائے ''تَـلَـذُّذ'' کا ذکر کیا گیا ہے (امداد الفتّاح حاشیۂ مراقی الفلاح) انہیلر انسان کی جان بچانے کے لیے ضروری ہے اور یہ ایک انسان کا ذاتی فعل ہے اور بیوی کا کھانا پکاتے ہوئے چکھنا اور ماں کا اپنے بچے کے لئے کھانا چبانا بھی ان کا ذاتی فعل ہے) اگر یہ فاسِد صوم نہیں تو دمہ کے پمپ (انہیلر) کو بھی فاسِد صوم نہیں ہونا چاہیے۔

<u>بغیر عذر کے (بلا شرط) روزہ نہ توڑنے والی چیزیں</u>

(۱) چیونگم کھانا

(۲) کھانا چکھنا

(۳) چیونگم (عِلک، ہر گوند جو چبایا جائے) اور مسواک چبانے کے بعد تھوک نگلنا

بحث:۔ چیونگم (عِلک، ہر گوند جو چبایا جائے) کھانا اور کھانا چکھنا بغیر کسی عذر کے جو اوپر مذکور ہے۔ اگر نگلا نہیں گیا تو روزہ نہیں ٹوٹتا اگر چہ ذائقہ منہ میں رہ جائے گا۔

(بحوالہ ہدایہ)

مسواک اور گم کو چبانے کے بعد تھوک نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا مگر چیونگم کو چبانا ممنوع ہے۔

مذکورہ بالا چیزوں کے استعمال میں اور دمہ کے پمپ کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ پمپ ارادہ کے ساتھ یہ جانتے ہوئے کہ روزہ ہے استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ علماء کی رائے ہے کہ اگر دمہ کے پمپ کی ضرورت ہو تو روزہ توڑنے کی اجازت ہے اور روزہ دار کو قضا کرنی چاہیے۔

اگر ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆

روایت کردہ احادیث کو دیکھیں ۔جن میں کہا گیا ہے کہ روزہ کسی چیز کے داخل ہونے سے ٹوٹتا ہے اور وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے ٹوٹتا ہے ۔اگرچہ کہ یہ حکم عام ہے کیونکہ ہوا ، دھواں اور بہت سی چیزیں جو پہلے ذکر کی گئی ہیں جن کے جسم میں داخل ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ یہ دونوں رویات ضعیف ہیں اورایک حدیث کی سند بھی منقطع ہے ۔اسی طرح " العام خصّ منه البعض " (عام جس سے بعض کو خاص کر دیا گیا ہو) کے تحت اس سے اور چیزیں بھی خارج ہوسکتی ہیں ۔

خلاصہ! اگر ایک آدمی مسواک استعمال کرے یا کھارے پانی سے کلی کرے تو اسے اجازت ہے اور ثواب بھی ملے گا اور روزہ بھی نہیں ٹوٹتا ، ماں اور بیوی جو بچے اور شوہر کی مدد کریں اسکے روزے کو نقصان نہیں ہوتا اور اسی طرح ایک آدمی کو چیونگم چبانے کی اجازت ہے تو پھر دمہ کا مریض جو اپنی جان بچانے کے لیے پمپ (انہیلر) استعمال کرتا ہے جو کہ ضروری ہے (بلکہ جان بچانا فرض ہے) تو اس کا روزہ کیوں ٹوٹتا ہے ۔اور روزہ کیوں نہیں رہتا ۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسا شخص ہمیشہ روزہ جیسی عظیم عبادت سے محروم رہے گا جو کہ اسلامی ارکان میں سے ایک رکن ہے اور شریعت صرف اسے فدیہ کا حل بتائے گی جبکہ دوسری عبادات کیلئے کتنی سہولتیں دی جاتی ہیں اور روزہ جس کے لئے ارشاد ہوتا ہے کہ "الصوم لی و انا اجزی به " کے لئے کچھ گنجائش نہ ہو ۔

هذا ما عندی و الله اعلم و علمه اتم و احکم .

E-mail: sm_ic@hotmail.co.uk

نئی کتاب

کشفِ مبہم مشکلات

حضرت مخدوم الحاج فضل اللہ پانائی حنفی

ناشر: جمعیت اشاعتِ اہلِ سنت پاکستان نور مسجد کاغذی بازار کراچی

☆ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا سنِ ولادت ۸۰ ہجری اور سن وفات ۱۵۰ ہجری ہے ☆